



भारत का राजपत्र
THE GAZETTE OF INDIA

دی گزٹ آف انڈیا

असाधारण

EXTRAORDINARY

غیر معمولی

भाग XVII अनुभाग I

PART XVII SECTION I

XVII حصہ I

प्राधिकार से प्रकाशित

PUBLISHED BY AUTHORITY

اتھارٹی سے شائع کیا گیا

सं. I	नई दिल्ली	मंगलवार	25 अक्टूबर 2022	15 कार्तिक	1944 शक	खंड XI
No. I	New Delhi	Tuesday	25 October 2022	15 Kartik	1944 Saka	Vol. XI
بر	نئی دہلی	منگوار	25 اکتوبر 2022	15 مک	1944	جلد XI

विधि और न्याय मंत्रालय
(विधायी विभाग)

17 अगस्त, 2022 / भाद्र 6, 1944; शक

“जोहरी नुकसान के लिए सिविल ज़िम्मेदारी ऐक्ट, 2010; जिन्सी जराइम से अताफ़ाल का तहफ़फ़ुज ऐक्ट, 2012; पेंशन फ़ंड इन्ज़ेबाती और तरकिक़्याती ऑथोरिटी ऐक्ट, 2013 और तहफ़फ़ुज आगाह कुनन्दगान ऐक्ट, 2014” का उर्दू अनुवाद राष्ट्रपति के प्राधिकार से प्रकाशित किया जाता है और यह प्राधिकृत पाठ (केन्द्रीय विधि) अधिनियम, 1973 की धारा 2 के खंड (क) अधीन उसका उर्दू में प्राधिकृत याठ समझा जाएगा।

**MINISTRY OF LAW AND JUSTICE
(LEGISLATIVE DEPARTMENT)**

17 August, 2022 / Bhadra 6, 1944 (Saka)

Urdu Translation of "the Civil Liability for Nuclear Damage Act, 2010; the Protection of Children from Sexual offences Act; 2012; the Pension Fund Regulatory and Development Authority Act, 2013 and the whistle Blowers Protection Act, 2014" is hereby published under the authority of the President and shall be deemed to be the authoritative text thereof in urdu under clause(a) of section 2 of the Authoritative Text (Central Laws) Act, 1973.

وزارت قانون اور انصاف

(محکمہ وضع قانون)

(17 اگست، 2022/ بھادر، 6، 1944 (شک))

”جوہری نقصان کے لیے سول زمداداری ایکٹ، 2010؛ جنسی جرم سے اطفال کا تحفظ ایکٹ، 2012؛ پشن فنڈ انضباطی اور ترقیاتی اتھارٹی ایکٹ، 2013 اور تحفظ آگاہ کنندگان ایکٹ، 2014“ کا ردو ترجمہ صدر کی اتھارٹی سے شائع کیا جا رہا ہے اور یہ مستند متن (مرکزی قوانین) ایکٹ، 1973 کی دفعہ 2 کے فقرہ (الف) کے تحت اردو میں مستند متن سمجھا جائے گا۔

(Reeta Vasishta),
Secretary to the Government of India.

قیمت - 5 روپے

جنسي جرائم سے اطفال کا تحفظ ایکٹ، 2012

ایکٹ نمبر 32 بابت سال 2012

جنی جرائم سے اطفال کا تحفظ ایکٹ، 2012

ایکٹ نمبر 32 بابت سال 2012

[2012 / جون، 19]

ایکٹ، تاکہ اطفال کو جنسی حملہ، جنسی اذیت دہی اور فحش نگاری کے جرائم سے تحفظ دینے اور ایسے جرائم کی ساعت کے لیے خصوصی عدالتوں کے قیام اور اس سے مسلک یا اس کے ضمنی امور کے لیے تو ضعیع کی جائے۔
یہ کہ آئین کی دفعہ 15 کا فقرہ (3) مجملہ دیگر امور کے ملکت کو اطفال کے لیے خصوصی توضیعات بنانے کے لیے با اختیار بناتا ہے؛

اور یہ کہ حکومت بھارت نے 11 دسمبر، 1992 میں اقوام متحده کی جزء آسیبلی کے ذریعے اختیار شدہ حقوق اطفال پر کنوشن سے رضامندی ظاہر کی ہے، جس نے اطفال سے بہترین مفادات کو محفوظ بنانے میں تمام شریک ممالک کے ذریعے اپنائے جانے والی فہرست معیار مرتب کی ہے؛

اور یہ کہ طفل کی صحیح ترقی کے لیے ضروری ہے کہ اس بچہ یا بچی کی خلوت یا پوشیدگی کو تحفظ دیا جائے اور ہر فرد کی طرف سے تمام ذرائع سے اور طفل کو ملوث کرنے والی عدالتی کا رروائی کے تمام مراحل کے ذریعے تحفظ دیا جائے؛
اور یہ کہ یہ لازمی ہے کہ قانون ایسے طریقے میں نافذ ہو کہ طفل کے بہترین مفاد اور فلاج کا ہر سطح پر انہتائی اہمیت کی حیثیت سے لاحاظ رکھا جائے تاکہ طفل کی جسمانی، جذباتی، ذہنی اور سماجی ترقی کو یقینی بنایا جائے؛

اور یہ کہ اطفال کے حقوق پر کنوشن میں شریک مملکتوں سے مندرجہ ذیل انداد کے لیے تمام مناسب قومی، دو طرفہ اور کثیر طرفہ اقدامات اٹھائے جانا مطلوب ہیں، —

(الف) کسی غیر قانونی جنسی سرگرمی میں ملوث طفل کو ترغیب دینا یا جبرا کرنا؛

(ب) کسب یا دیگر غیر قانونی جنسی عمل میں طفل کا استھصالی استعمال؛

(ج) فحش نگارانہ کارکردگی اور مواد میں طفل کا استھصالی استعمال؛

اور یہ کہ اطفال کا جنسی استھصال اور جنسی بے جا استعمال سنگین جرائم ہیں اور ان کی طرف موثر طور پر توجہ دینے

کی ضرورت ہے۔

پارلیمنٹ جمہوریہ بھارت کے تریٹھ ویں سال میں حسب ذیل قانون وضع کرتی ہے:-

باب I

ابتدائیہ

مختصر نام، وسعت اور نفاذ۔ 1۔ (۱) یا یک جنسی جرائم سے اطفال کا تحفظ ایکٹ، 2012 کا جائے گا۔

(۲) یہ ¹ [ماسوائے ریاست جموں و کشمیر کے] پرے بھارت پر وسعت پذیر ہو گا۔

(۳) یہ ایسی تاریخ ² پر نافذ اعمال ہو گا جو کہ مرکزی حکومت سرکاری گذشت میں اطلاع نامہ کے ذریعے مقرر کرے۔

تعریفات۔ 2۔ (۱) اس ایکٹ میں بجز اس کے کہ سیاق عبارت سے دیگر طور پر مطلوب ہو، —

(الف) ”سگین دخول کا جنسی حملہ“، کا وہی معنی ہے جو اسے دفعہ 5 میں تفویض کیا گیا ہے؛

(ب) ”سگین جنسی حملہ“، کا وہی معنی ہے جو اسے دفعہ 9 میں تفویض کیا گیا ہے؛

(ج) ”مسلسل افواج یا حفاظتی دستہ“ سے یونین کا مسلسل افواج یا حفاظتی دستہ یا پولیس دستہ، جیسا کہ فہرست بند میں صراحةً کی گئی ہو، مُراد ہے؛

(د) ”طفل“، سے اٹھاڑہ سال کی عمر سے کم کوئی شخص مُراد ہے؛

(ه) ”گھریلو رشتہ“ کے وہی معنی ہیں جو اسے گھریلو تشدد سے خواتین کا تحفظ ایکٹ، 2005 کی دفعہ 2 کے فقرہ (و) میں تفویض کیے گئے ہیں؛

(و) ”دخول کا جنسی حملہ“، کا وہی معنی ہے جو اسے دفعہ 3 میں تفویض کیا گیا ہے؛

(ز) ”مقرہ“ سے اس ایکٹ کے تحت بنائے گئے قواعد کے ذریعے مقررہ مُراد ہے؛

(ج) ”مزہبی ادارہ“ کے وہی معنی ہیں جو اسے مذہبی ادارہ جات (انساد بے جاستعمال) ایکٹ، 1988 میں تفویض کیے گئے ہیں؛

(ط) ”جنسی حملہ“ کے وہی معنی ہیں جو اسے دفعہ 7 میں تفویض کیے گئے ہیں؛

(ی) ”جنسی اذیت دہی“، کا وہی معنی ہے جو اسے دفعہ 11 میں تفویض کیا گیا ہے؛

۱۔ ایکٹ نمبر 34 بات 2019 کے ذریعہ حذف۔

2۔ تاریخ 14 نومبر، 2012 سے نافذ۔

(ک) ”مشترکہ گھر“ سے وہ گھر مراد ہے جہاں ایسا شخص جس پر جرم کا الزام ہے طفل کے ساتھ کسی بھی وقت گھر میلو رشتہ میں رہتا ہو یا رہا ہو؛

(ل) ”خصوصی عدالت“ سے ایسی عدالت مراد ہے جو دفعہ 28 کے تحت اس طرح نامزدگی گئی ہو؛

(م) ”خصوصی سرکاری وکیل“ سے دفعہ 32 کے تحت مقررہ سرکاری وکیل مراد ہے۔

(2) یہاں استعمال کیے گئے اور تعریف نہ کیے گئے لیکن مجموعہ تعزیرات بھارت، 1860، مجموعہ ضابطہ فوجداری، 1973، انصاف برائے کمسن (بچوں کی دیکھیریہ اور تحفظ) ایکٹ، 2000، اطلاعاتی شکناوی ایکٹ، 2000 میں تعریف کیے گئے الفاظ اور اصطلاحات کے وہی معنی ہوں گے جو انھیں بالترتیب مندرجہ مجموعوں اور ایکٹوں میں دیے گئے ہیں۔

باب II

اطفال کے خلاف جنسی جرام

الف۔ دخول کا جنسی حملہ اور اس کے لیے سزا

دخول کا جنسی حملہ۔ 3۔ کسی شخص نے دخول کے جنسی حملہ کا ارتکاب کیا، کہا جائے گا اگر۔

(الف) وہ اپنا عضوٰ ناصل کسی طفل کے اندازم نہیں، منه، مجری البول یا مقعد میں، کسی حد تک داخل کرے یا اس کے یا کسی دیگر شخص کے ساتھ ایسا کرنے پر طفل کو مجبور کرے؛ یا

(ب) وہ کوئی شے یا جسم کا کوئی حصہ، جو عضوٰ ناصل نہ ہو، کو کسی حد تک کسی طفل کے اندازم نہیں، مجری البول یا مقعد میں داخل کرے یا اس کے یا کسی دیگر شخص کے ساتھ ایسا کرنے پر طفل کو مجبور کرے؛ یا

(ج) وہ طفل کے جسم کے کسی حصے کا استعمال کرے تاکہ بچے کے اندازم نہیں، مجری البول، مقعد یا جسم کے کسی حصے میں دخول کا باعث بنے یا اس کے یا کسی دیگر شخص کے ساتھ ایسا کرنے پر طفل کو مجبور کرے؛ یا

(د) وہ طفل کے اندازم نہیں، مقعد یا مجری البول کے ساتھ اپنے منہ کا استعمال کرے یا ایسے شخص یا کسی دیگر شخص کے ساتھ ایسا کرنے پر طفل کو مجبور کرے۔

دخول کے جنسی حملے کے لیے سزا۔ 4۔ جو کوئی دخول کے جنسی حملے کا ارتکاب کرے اسے ایسی مقررہ مدت کے لیے سزاۓ قید دی جائے گی جو سات سال سے کم کی نہ ہو لیکن جو عمر قید تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

ب۔ سُکھیں دخول کا جنسی حملہ اور اُس کے لیے سزا

سُکھیں دخول کا جنسی حملہ۔ 5۔ (الف) جو کوئی پویس افسر ہوتے ہوئے طفل پر دخول کے جنسی حملے کا ارتکاب کرے۔

- (i) ایسے تھانے کی حدود یا احاطے کے اندر جہاں پر وہ تعینات ہو؛ یا
- (ii) کسی اشیش ہاؤس کے احاطے میں، خواہ وہ اُس تھانے جہاں پر وہ تعینات ہو، کے اندر واقع ہو یا نہ ہو؛ یا
- (iii) اس کے فرائض کی انجام دہی کے دران یا دیگر طور پر؛ یا
- (iv) جہاں پر وہ بطور پویس افسر کے جانا یا پہچانا جاتا ہو؛ یا
- (ب) جو کوئی مسلح افواج یا حفاظتی دستہ کا رکن ہوتے ہوئے طفل پر دخول کے جنسی حملے کا ارتکاب کرے۔
- (i) ایسے علاقے کی حدود کے اندر جہاں پر ایسا شخص تعینات ہو؛ یا
- (ii) دستہ یا مسلح افواج کی کمان کے تحت کسی علاقے میں، یا
- (iii) اس کے فرائض کی انجام دہی کے دران یا دیگر طور پر؛ یا
- (iv) جہاں پر اُس شخص کو بحیثیت حفاظتی دستہ یا مسلح افواج کے رکن کے جانا یا پہچانا جاتا ہو؛ یا
- (ج) جو کوئی سرکاری ملازم ہوتے ہوئے طفل پر دخول کا جنسی حملہ کرے؛ یا
- (د) جو کوئی جیل، ریمانڈ ہوم، تحفظ خانہ، مشاہدہ خانہ یا فی الوقت نافذ اعمال کسی قانون کے تحت یا ذریعے قائم تحویل یا گنبد اشت اور تحفظ کی دیگر جگہ کی انتظامیہ یا عملے میں ہوتے ہوئے ایسی جیل، ریمانڈ ہوم، تحفظ خانہ، مشاہدہ خانہ یا تحویل یا گنبد اشت اور تحفظ کی دیگر جگہ پر مکین طفل پر دخول کا جنسی حملے کا ارتکاب کرے؛ یا
- (ه) جو کوئی ہسپتال خواہ سرکاری یا نجی کی انتظامیہ یا عملے میں ہوتے ہوئے طفل پر اُس ہسپتال میں دخول کا جنسی حملے کا ارتکاب کرے؛ یا
- (د) جو کوئی کسی تعلیمی ادارے یا نہ ہی ادارے کی انتظامیہ یا عملے میں ہوتے ہوئے طفل پر اُس ادارے میں دخول کا جنسی حملے کا ارتکاب کرے؛ یا
- (ز) جو کوئی اجتماعی دخول کا جنسی حملے کا ارتکاب کرے۔

تشریع۔ جب طفول کسی گروہ کے ایک یا ایک سے زائد اشخاص کے ذریعے ان کی مشترک نیت کی پیش رفت میں جنسی حملے کی زد میں آجائے تو ان میں سے ہر ایک شخص نے اس فقرہ کے معنی میں دخول کا اجتماعی جنسی حملے کا ارتکاب کیا، متصور کیا جائے گا اور ہر ایسا شخص اُس فعل کے لیے ویسے ہی ذمہ دار ہو گا جیسا کہ اگر اس نے اکیدہ میں کیا ہو؛ یا (ج) جو کوئی طفول پر مہلک بھیار، آگ، گرم باد یا گلادینے والا مادہ کا استعمال کر کے دخول کے جنسی حملے کا ارتکاب کرے؛ یا

(ط) جو کوئی ضرر شدید پہنچاتے ہوئے یا جسمانی نقصان یا ضرر یا جنسی اعضاء کو ضرر پہنچاتے ہوئے طفول پر دخول کے جنسی حملے کا ارتکاب کرے؛ یا

(ی) جو کوئی طفول پر دخول کے جنسی حملے کا ارتکاب کرے، جو۔

(i) جسمانی طور پر طفول کو معدور بنائے یا طفول کو ڈھنی مرض میں بٹلا کرے جیسا کہ ڈھنی تدرستی ایکٹ، 1987 کی دفعہ (2) کے فقرہ (ب) کے تحت اس کی تعریف کی گئی ہے یا کسی بھی قسم کا ایسا ضعف پہنچائے کہ طفول کو کام کاج باقاعدگی سے انجام دینے میں عارضی طور پر یا مستقل طور پر ناقابل بنانا کر رکھ دے؛

(ii) بچی کے معاملہ میں طفول کو جنسی حملے کے نتیجے میں حاملہ بنادے؛

(iii) طفول میں انسانی امیوٹی کو کم کرنے والا کوئی واہرہ یا دیگر کوئی جان لیوا یا باری یا فیکشن داخل کرے جو طفول کو یا تو عارضی طور پر یا مستقل طور پر اپنا کام کاج باقاعدگی سے انجام دینے میں جسمانی طور پر معدور بنادے یا ڈھنی مرض میں بٹلا کرے؛ یا

(ک) جو کوئی طفول کی ڈھنی یا جسمانی معدوری کا فائدہ اٹھاتے ہوئے، طفول پر دخول کے جنسی حملے کا ارتکاب کرے؛ یا

(ل) جو کوئی طفول پر دخول کے جنسی حملے ایک سے زائد یا بار بار کرنے کا ارتکاب کرے؛ یا

(م) جو کوئی بارہ سال سے کم عمر کے طفول پر دخول کے جنسی حملے کا ارتکاب کرے؛ یا

(ن) جو کوئی طفول کا خون، متنی یا ازدواج کی رو سے رشتہ دار یا سر پرست ہوتے ہوئے یا پورش کرتے ہوئے یا طفول کے والدین کے ساتھ گھر یاور شتر کر کتے ہوئے، یا جو ایک ہی یا مشترک گھر میں طفول کے ساتھ رہتے ہوئے

ایسے طفول پر دخول کے جنسی حملے کا ارتکاب کرے؛ یا

- (س) جو کوئی طفل کو خدمات فراہم کرنے والے کسی ادارے کی ملکیت یا انتظامیہ یا عملے میں ہوتے ہوئے طفل پر دخول کے جنسی حملے کا ارتکاب کرے؛ یا
- (ع) جو کوئی طفل کے ٹرست یا اتحارٹی میں صاحب اختیار ہوتے ہوئے طفل پر کسی ادارے میں یا طفل کے گھر میں یا کسی دیگر جگہ پر دخول کے جنسی حملے کا ارتکاب کرے؛ یا
- (ف) جو کوئی طفل پر، یہ جانتے ہوئے کہ طفل حاملہ ہے، دخول کے جنسی حملے کا ارتکاب کرے؛ یا
- (ص) جو کوئی طفل پر دخول کے جنسی حملے کا ارتکاب کرے اور طفل کو قتل کرنے کی کوشش کرے؛ یا
- (ق) جو کوئی فرقہ وارانہ یا فرقہ بندی تشدد کے دوران طفل پر دخول کے جنسی حملے کا ارتکاب کرے؛ یا
- (ر) جو کوئی طفل پر دخول کے جنسی حملے کا ارتکاب کرے اور جو پہلے ہی سے اس ایکٹ کے تحت کسی جرم یا نیال وقت نافذ العمل کسی دیگر قانون کے تحت قابل سزا کسی جنسی جرم کا ارتکاب کرنے کے لیے سزا یافتہ ہو؛ یا
- (ش) جو کوئی طفل پر دخول کے جنسی حملے کا ارتکاب کرے اور بچ کو عوام میں ننگا کرے یا ننگا پر یڈ کرنے پر مجبور کرے، دخول کے جنسی حملے کا مرتكب کہلانے گا۔
- سگین دخول کے جنسی حملے کے لیے سزا - 6۔ جو کوئی سگین دخول کے جنسی حملے کا ارتکاب کرے، اُسے ایسی مدت کے لیے سزا نے قید با مشقت دی جائے گی جو دس سال سے کم کی نہ ہو لیکن جو عمر قید تک ہو سکتی ہے اور وہ جرم انے کا بھی مستوجب ہوگا۔

ج۔ جنسی حملہ اور اس کے لیے سزا

- جنسی حملہ - 7۔ جو کوئی، جنسی ارادے سے طفل کے انداز نہیں، عضو تناسل، مقعد یا چھاتی کو چھوئے یا طفل کو ایسے شخص یا کسی دیگر شخص کے انداز نہیں، عضو تناسل، مقعد یا چھاتی کو چھوئے پر مجبور کرے یا جنسی ارادے سے کوئی دیگر فعل کرے جو سوائے دخول کے جسمانی رابطہ پر مضر ہو، جنسی حملے کا مستوجب کہلانے گا۔
- جنسی حملہ کے لیے سزا - 8۔ جو کوئی جنسی حملے کا ارتکاب کرے، اُسے ایسی مدت تک کی سزا نے قید دی جائے گی جو تین سال سے کم کی نہ ہو لیکن جو پانچ سال تک ہو سکتی ہے اور وہ جرم انے کا بھی مستوجب ہوگا۔

د۔ سُکھن جنسی حملہ اور اس کے لیے سزا

سُکھن جنسی حملہ۔ 9۔ (الف) جو کوئی، پویس آفیسر ہوتے ہوئے طفل پر جنسی حملے کا ارتکاب کرے،—

(i) تھانے کی حدود یا احاطے کے اندر جہاں وہ تعینات ہو؛ یا

(ii) ایسے اشیائیں ہاؤس کے احاطے میں، خواہ تھانے کے اندر جہاں وہ تعینات ہو، واقع ہو یا نہ ہو؛ یا

(iii) اس کے فرائض کی انجام دہی کے دوران یادگیر طور پر؛ یا

(iv) جہاں اس کو بحیثیت پویس آفیسر کے جانا یا پہچانا جاتا ہو؛ یا

(ب) جو کوئی، مسلح افواج یا حفاظتی دستہ کا رکن ہوتے ہوئے طفل پر جنسی حملے کا ارتکاب کرے—

(i) ایسے علاقے کی حدود کے اندر جہاں ایسا شخص تعینات ہو؛ یا

(ii) کسی علاقے میں جو حفاظتی دستہ یا مسلح افواج کے اختیار میں ہو؛ یا

(iii) اس کے فرائض کی انجام دہی کے دوران یادگیر طور پر؛ یا

(iv) جہاں اس کو حفاظتی دستہ یا مسلح افواج کے رکن کی بحیثیت سے جانا یا پہچانا جاتا ہو؛ یا

(ج) جو کوئی سرکاری ملازم ہوتے ہوئے طفل پر جنسی حملے کا ارتکاب کرے؛ یا

(د) جو کوئی جیل، ریمانڈ ہوم، تحفظ خانہ، مشاہدہ خانہ یا فی الوقت نافذ اعمال کسی قانون کے تحت یا ذریعے قائم تحویل

یا نگہداشت اور تحفظ کی دیگر جگہ کی انتظامیہ یا عملے میں ہوتے ہوئے ایسی جیل، ریمانڈ ہوم، تحفظ خانہ، مشاہدہ

خانہ یا تحویل یا نگہداشت اور تحفظ کی دیگر جگہ پر کمین طفل پر جنسی حملے کا ارتکاب کرے؛ یا

(ه) جو کوئی ہسپتال کی انتظامیہ یا عملے خواہ سرکاری یا نجی، میں ہوتے ہوئے طفل پر اس ہسپتال میں جنسی حملے کا

ارتکاب کرے؛ یا

(و) جو کوئی کسی تعلیمی ادارے یا مذہبی ادارے کی انتظامیہ یا عملے میں ہوتے ہوئے طفل پر اس ادارے میں جنسی

حملے کا ارتکاب کرے؛ یا

(ز) جو کوئی طفل پر اجتماعی جنسی حملہ کرے۔

تشريع - جب طفل کسی گروہ کے ایک یا ایک سے زائد اشخاص کے ذریعے ان کی مشترک نیت کی پیش رفت میں جنسی حملے کی زد میں آجائے تو ان میں سے ہر ایک شخص نے اس فقرہ کے معنی میں اجتماعی جنسی حملے کا ارتکاب کیا متصور کیا جائے گا اور ہر ایسا شخص اس فعل کے لیے ویسے ہی ذمہ دار ہو گا جیسا کہ اگر اس نے اکیلے میں کیا ہو؛ یا

(ح) جو کوئی طفل پر مہلک ہتھیار، آگ، گرم مادہ یا گلادینے والے مادہ کا استعمال کر کے جنسی حملے کا ارتکاب کرے؛ یا
 (ط) جو کوئی ضرر شدید پہنچاتے ہوئے یا جسمانی تقصیان یا ضرر یا جنسی اعضا کو ضرر پہنچاتے ہوئے طفل پر جنسی حملے کا ارتکاب کرے؛ یا

(ی) جو کوئی طفل پر جنسی حملے کا ارتکاب کرے، جو —

(i) جسمانی طور پر طفل کو مغذور بنائے یا طفل کو ہنی مرض میں بٹلا کرے جیسا کہ ہنی تدرستی ایکٹ، 1987 کی دفعہ 2 کے فقرہ (ل) کے تحت متعارف کیا گیا ہے یا کسی بھی قسم کی خرابی پیدا کرے تاکہ طفل کو کام کا ج

با قاعدگی سے انجام دینے میں عارضی طور پر یا مستقل طور پر ناقابل بنانا کر کر کہ دے؛ یا
 طفل میں انسانی امیونٹی کو کم کرنے والا کوئی واپس یا دیگر کوئی جان لیوا بیماری یا نفیکشن داخل کرے جو طفل کو یا تو عارضی طور پر مستقل طور پر اپنا کام کا ج با قاعدگی سے انجام دینے میں جسمانی مغذور بنادے یا ہنی مرض میں بٹلا کرے؛ یا

(ک) جو کوئی طفل کی جسمانی یا ہنی مغذوری کا فائدہ اٹھاتے ہوئے طفل پر جنسی حملے کا ارتکاب کرے؛ یا

(ل) جو کوئی طفل پر ایک سے زائد بار بار جنسی حملے کا ارتکاب کرے؛ یا

(م) جو کوئی بارہ سال سے کم عمر کے طفل پر جنسی حملے کا ارتکاب کرے؛ یا

(ن) جو کوئی طفل کا خون، متنی یا ازدواج کی رو سے رشتہ دار یا سر پرست ہوتے ہوئے یا پروش کرتے ہوئے یا طفل کے والدین کے ساتھ گھر یا رشتہ رکھتے ہوئے یا جو ایک ہی مشترکہ گھر میں طفل کے ساتھ رہتے ہوئے ایسے طفل پر جنسی حملے کا ارتکاب کرے؛ یا

(س) جو کوئی اطفال کو خدمات فراہم کرنے والے کسی ادارے کی ملکیت یا انتظامیہ یا عملہ میں ہوتے ہوئے اس ادارے میں طفل پر جنسی حملے کا ارتکاب کرے، یا

- (ع) جو کوئی طفل کے ٹرست یا اتحارٹی میں صاحب اختیار ہوتے ہوئے کسی ادارے میں یا طفل کے گھر میں یا کسی دیگر جگہ پر جنسی حملے کا ارتکاب کرے؛ یا
- (ف) جو کوئی طفل پر، یہ جانتے ہوئے کہ طفل حاملہ ہے، جنسی حملے کا ارتکاب کرے؛ یا
- (ص) جو کوئی طفل پر جنسی حملے کا ارتکاب کرے اور طفل کو قتل کرنے کی کوشش کرے؛ یا
- (ق) جو کوئی فرقہ وارانہ یا فرقہ بندی تشدد کے دوران طفل پر جنسی حملے کا ارتکاب کرے؛ یا
- (ر) جو کوئی طفل پر جنسی حملے کا ارتکاب کرے اور جو پہلے ہی سے اس ایک کے تحت کسی جرم یا فی الوقت نافذ ا عمل کسی دیگر قانون کے تحت قبل سزا کسی جنسی جرم کا ارتکاب کرنے کے لیے سزا یافتہ ہو؛ یا
- (ش) جو کوئی طفل پر جنسی حملے کا ارتکاب کرے اور پچ کو عوام میں ننگا کرے یا ننگا پر یہ کرنے پر مجبور کرے، جنسی حملے کا مرتكب کہلانے گا۔

سینجین جنسی حملے کے لیے سزا - 10 - جو کوئی سینجین جنسی حملے کا ارتکاب کرے، وہ کسی بھی ایسی سزا کے قید کا جو پانچ سال سے کم نہ ہو لیکن جو سات سال تک ہو سکتی ہو اور جرم انے کا بھی مستوجب ہو گا۔

جنسی اذیت دہی اور اس کے لیے سزا

- جنسی اذیت دہی - 11** - کوئی شخص طفل پر جنسی اذیت دہی کرنے کا مرتكب کہلانے گا جب ایسا شخص جنسی نیت کے ساتھ، —
- (i) کوئی لفظ کہے، کوئی آواز نکالے، یا کوئی اشارہ کرے یا کوئی شے یا جسم کا کوئی اعضا اس نیت کے ساتھ دکھائے کہ طفل ایسا لفظ یا آواز نے گایا ایسا اشارہ یا شے یا جسم کا اعضا دیکھائے گا؛ یا
- (ii) طفل کو اپنا جسم یا اپنے جسم کا کوئی اعضاء دکھانے پر مجبور کرے تاکہ یہ ایسے شخص یا کسی دیگر شخص کے ذریعے دیکھا جائے؛ یا
- (iii) طفل کو کسی بھی صورت سے یا ذرا رُخ ابلاغ کے ذریعے یا شخص نگاری کی اغراض کے لیے کوئی شے دکھائے؛ یا
- (iv) بار بار یا مسلسل طور پر طفل کا تعاقب کرے یا اس پر نظر رکھے یا رابطہ رکھے، چاہے براہ راست یا الکٹر انک، ہندسول یا دیگر کسی ذریعے سے؛ یا

- (v) طفل کے جسم کا کوئی اعضاء یا طفل کا کسی جنسی فعل میں ملوث ہونا ذرائع ابلاغ کی کسی بھی شکل میں اصلی یا جھوٹی ایکٹر انک فلم یا ہندسیوں یا کسی دیگر طریقہ کی خاکہ کشی کے ذریعے استعمال کرنے کی دھمکی دے؛ یا
- (vi) طفل کو نخش نگاری کی اغراض کے لیے ترغیب دیتا ہو یا اس کے لیے رشتہ دے۔
- تشریح۔ کوئی امر جس میں ”جنسی نیت“ شامل ہو، امر واقع ہوگا۔
- جنسی اذیت وہی کے لیے سزا - 12۔ جو کوئی طفل پر جنسی اذیت وہی کرنے کا ارتکاب کرے وہ ایسی مقررہ مدت کی سزا نے قید کا جوتیں سال تک ہو سکتی ہے اور جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

باب III

طفل کو نخش نگارانہ اغراض کے لیے استعمال اور اس کے لیے سزا

طفل کو نخش نگارانہ اغراض کے لیے استعمال۔ 13۔ جو کوئی طفل کو ذرائع ابلاغ کی کسی بھی شکل میں (جس میں ٹیلی ویژن چینیوں یا انٹرنیٹ یا دیگر کسی ایکٹر انک شکل کے ذریعے نشر اشتہار یا پروگرام یا چھپائی کی شکل شامل ہے، خواہ ایسے پروگرام یا اشتہار کے ذاتی استعمال یا تقسیم کاری کا ارادہ ہو) جنسی تسلیم کی اغراض کے لیے استعمال کرے، جس میں،

(الف) طفل کے جنسی اعضاء کو ظاہر کرنا شامل ہے؛

(ب) اصلی یا نقلی جنسی افعال میں دخول یا بغیر دخول کے ملوث طفل کا استعمال شامل ہے؛

(ج) ناشائستہ یا گندے طریقے سے طفل کو ظاہر کرنا شامل ہے،

طفل کو نخش نگارانہ اغراض کے لیے استعمال کرنے کے جرم کا قصور وار ہوگا۔

تشریح۔ اس دفعہ کی اغراض کے لیے اصطلاح ”طفل کا استعمال“، میں طفل کو نخش نگارانہ مواد تیار کرنے، پیدا کرنے، پیش کرنے، ترسیل کرنے، شائع کرنے، سہل بنانے اور تقسیم کرنے کے لیے، چھپائی، ایکٹر انک، کمپیوٹر یا دیگر کسی میکنالوجی جیسے کسی ذریعے سے ملوث کرنا شامل ہوگا۔

طفل کو نخش نگارانہ اغراض کے لیے استعمال کرنے کے لیے سزا۔ 14۔ (1) جو کوئی طفل یا اطفال کو نخش نگارانہ اغراض کے لیے استعمال کرے، اسے ایسی قسم کی سزا نے قید دی جائے گی جو پانچ سال تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانے کا

بھی مستوجب ہو گا اور دوسرے یا مابعد ارتکاب کے موقع پر ایسی قسم کی سزا نے قیدی جائے گی جو سات سال تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہو گا۔

(2) اگر فخش نگارانہ اغراض کے لیے طفل کا استعمال کرنے میں فخش نگارانہ افعال میں بلا واسطہ حصہ لینے والا شخص دفعہ 3 میں محلہ کسی جرم کا ارتکاب کرے تو اسے ایسی قسم کی سزا نے قیدی جائے گی جو کم سے کم دس سال تک ہو گی لیکن جو عمر قید تک بھی ہو سکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہو گا۔

(3) اگر فخش نگارانہ اغراض کے لیے طفل کا استعمال کرنے میں فخش نگارانہ افعال میں بلا واسطہ حصہ لینے والا شخص دفعہ 5 میں محلہ کسی جرم کا ارتکاب کرے تو اسے عمر قید بامشقت کی سزا دی جائے گی اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہو گا۔
 (4) اگر فخش نگارانہ اغراض کے لیے طفل کا استعمال کرنے میں فخش نگارانہ افعال میں بلا واسطہ حصہ لینے والا شخص دفعہ 7 میں محلہ کسی جرم کا ارتکاب کرے تو اسے ایسی قسم کی سزا نے قیدی جائے گی جو چھ سال سے کم نہ ہو لیکن جو آٹھ سال تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہو گا۔

(5) اگر فخش نگارانہ اغراض کے لیے طفل کا استعمال کرنے میں فخش نگارانہ افعال میں بلا واسطہ حصہ لینے والا شخص دفعہ 9 میں محلہ کسی جرم کا ارتکاب کرے تو اسے ایسی قسم کی سزا نے قیدی جائے گی جو آٹھ سال سے کم نہ ہو لیکن جو دس سال تک ہو سکتی ہے، اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہو گا۔

طفل کو ملوث کرنے والے فخش نگارانہ مواد کی ذخیرہ کاری کے لیے سزا 15۔ جو کوئی شخص تجارتی اغراض کے لیے طفل کو ملوث کرنے والے فخش نگارانہ مواد کا کسی بھی صورت میں ذخیرہ کرے، اسے ایسی قسم کی سزا نے قید جو تین سال تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ یادوں کی سزا دی جائے گی۔

باب - IV جرائم کی اعانت اور اقدامِ جرم

جرائم کی اعانت۔ 16۔ کوئی شخص کسی جرم کی اعانت کرتا ہے جو،

پہلا۔ کسی شخص کو ایسا جرم کرنے کے لیے اسکے یا

دوسرے شخص یا ایک سے زیادہ دیگر اشخاص کے ساتھ ایسا جرم کرنے کی سازش میں شریک ہوتا ہے، اگر اسی سازش کے نتیجے میں اور ایسا جرم کرنے میں کوئی فعل یا غیر قانونی ترک فعل واقع ہو؛ یا تیسرا۔ کسی فعل یا غیر قانونی ترک فعل سے ایسا جرم کرنے میں قصد امداد ہے۔

تشریح I. جو کوئی شخص عمدًا غلط بیانی سے، یا بنیادی حقیقت کو عدم آپوشیدہ رکھنے سے، جس کا وہ اظہار کرنے کا پابند ہو، رضا کارانہ طور پر ایسا فعل کروائے یا بروئے عمل لائے یا کروانے کے اقدام کرے، اُس جرم کو کرنے میں اُس کا نے والا کہلانے گا۔

تشریح II. جو کوئی کسی فعل کے ارتکاب کے وقت یا پہلے اُس فعل کے ارتکاب کو آسان بنانے کی غرض سے پچھ کرے، اور جس سے اس کے ارتکاب کو آسان بنادے، اُس فعل کو کرنے میں مدد کرنے والا کہلانے گا۔

تشریح III. جو کوئی اس ایکٹ کے تحت کسی جرم کی غرض کے لیے، خوف یا دباؤ کے استعمال یا زبردستی، اغوا کاری، دھوکہ دہی، فریب، اقتدار یا رتبے کا غلط استعمال، ضرب پذیری کے دیگر ذرائع سے یا دیگر شخص پر کنٹرول رکھنے والے شخص کی رضامندی کو حاصل کرنے میں ادائیگیاں یا فوائد ہینے یا حاصل کرنے کے لیے، طفل کو ملازم رکھے، پناہ دے، حاصل کرے یا لے جائے، اُس فعل کو کرنے میں مدد ہینے والا کہلانے گا۔

اعانت کے لیے سزا۔ 17۔ (1) جو کوئی اس ایکٹ کے تحت کسی جرم کی اعانت کرے، اگر اعانت کے نتیجے میں اعانت کرده فعل کا ارتکاب ہو جائے تو اسے اس جرم کے لیے وضع کردہ سزا دی جائے گی۔

تشریح۔ کسی فعل یا جرم کا ارتکاب اعانت کے نتیجے میں کیا جانا کہلانے گا جب اس کا ارتکاب ایسی تغییب کے نتیجے میں یا سازش کی تعییں میں یا ایسی مدد کے ساتھ کیا جائے جو اعانت سے پیدا ہو۔

ارتکاب جرم کے اقدام کے لیے سزا۔ 18۔ جو کوئی اس ایکٹ کے تحت کسی قابل سزا جرم کا اقدام کرے یا ایسے جرم کا ارتکاب کروانے کا سبب بنے اور ایسے اقدام میں جرم کے ارتکاب کے تین کوئی فعل کرے اسے اُس جرم کے لیے وضع کردہ کسی بھی قسم کی سزاۓ قید جو عمر قید کا نصف یا جیسی بھی صورت ہو، اس جرم کے لیے وضع کردہ سزاۓ قید کی طویل ترین مدت کی نصف مدت تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ یا دونوں سزا میں دی جائیں گی۔

باب - V

معاملات کی خبر دینے کے لیے ضابطہ

جرائم کی رپورٹ کرنا۔ 19۔ مجموع ضابطہ فوجداری، 1973 میں درج کی امر کے باوجود، کوئی شخص (بشمل طفل کے) جس کو خدشہ ہو کہ اس ایکٹ کے تحت جرم کا ارتکاب ہونے کا اختال ہے یا علیمت رکھتا ہو کہ ایسے جرم کا ارتکاب ہو چکا ہے تو وہ ایسی اطلاع، —

(الف) خصوصی پولیس اکائی برائے کمن، یا

(ب) مقامی پولیس کو،
فراءہم کرے گا۔

(2) ضمن (1) کے تحت دی گئی ہر رپورٹ —

(الف) داخلہ نمبر سے منسوب اور تحریر اور درج کی جائے گی؛

(ب) اطلاع دینے والے کو پڑھ کر سنائی جائے گی؛

(ج) پولیس اکائی کے ذریعے مرتب کتاب میں درج کی جائے گی۔

(3) جہاں ضمن (1) کے تحت رپورٹ طفل کے ذریعے درج کی جائے تو اسے ضمن (2) کے تحت آسان زبان میں درج کیا جائے گا تاکہ طفل درج کیے گئے مندرجات کو سمجھ سکے۔

(4) مندرجات کو ایسی زبان میں درج کرنے کی صورت میں جو طفل کو سمجھنہ آئے یا جہاں پر یہ ضروری سمجھا جائے کوئی ترجیح کاریا ترجمان، جس کے پاس ایسی اہلیتیں یا تجربہ ہو اور فیس کی ایسی ادائیگی پر جیسا کہ مقرر کیا جاسکے، طفل کو فراءہم کیا جائے گا اگر وہ ایسا سمجھنے میں قادر ہے۔

(5) جہاں خصوصی پولیس اکائی برائے کمن مقامی پولیس مطمئن ہو کہ طفل، جس کے خلاف ارتکاب جرم ہوا ہو، کو تحفظ اور نگہداشت کی ضرورت ہے تو یہ تحریر یہ طور پر وجوہات درج کرنے کے بعد، اس کو تحفظ اور نگہداشت دینے کے لیے فوری انتظام کرے گی (جس میں طفل کو رپورٹ کے چوبیس گھنٹوں کے اندر پناہ گاہ یا نزدیکی ہسپتال میں داخلہ دینا شامل ہے)، جیسا کہ مقرر کیا جاسکے۔

- (6) خصوصی پولیس اکائی برائے کمسن یا مقامی پولیس بغیر غیر ضروری تاخیر کے لیکن چوبیں گھنٹوں کی مدت کے اندر اطفال بہبود کمیٹی اور خصوصی عدالت کو یا جہاں پر کوئی خصوصی عدالت نامزد نہیں کی گئی ہو سیشن عدالت کو معاملے کی رپورٹ پیش کرے گی جس میں طفل کو تحفظ اور نگہداشت کی ضرورت اور اس سے متعلق اٹھائے گئے اقدام شامل ہوں گے۔
- (7) ضمن (1) کی اغراض کے لیے نیک نیتی سے دی گئی اطلاع پر کسی شخص پر کوئی ذمہ داری، چاہے دیوانی ہو یا فوجداری، عائد نہیں ہوگی۔

معاملات کی خبر دینے کے لیے ذرائع ابلاغ اسٹوڈیو اور فوٹو گرافی سہولیات کی ذمہ داری۔ 20۔ ذرائع ابلاغ یا ہوٹل یا لاج یا ہسپتال یا کلب یا اسٹوڈیو یا فوٹو گرافی سہولیات، جس نام سے بھی پکارا جائے، کا کوئی بھی اہل کار، اُس میں ملازم اشخاص کی تعداد کو ملحوظ نہ رکھتے ہوئے، کسی بھی ذرائع کے استعمال کی وساطت سے کوئی شے یا مواد جو طفل کے لیے جنسی طور پر استعمال ہو (جس میں جنسی طور پر فحش نگاری یا طفل یا اطفال کا فحش اظہار شامل ہو) سامنے آنے پر خصوصی پولیس اکائی برائے کمسن یا مقامی پولیس، جیسی بھی صورت ہو، کو اس کی اطلاع فراہم کرے گا۔

کسی معاملے کی رپورٹ کرنے یا درج کرنے میں ناکامی کے لیے سزا۔ 21۔ (1) کسی بھی شخص جو دفعہ 19 کے ضمن (1) یا دفعہ 20 کے تحت کسی جرم کے ارتکاب کو رپورٹ کرنے میں ناکام ہو جائے یا دفعہ 19 کے ضمن (2) کے تحت ایسے جرم کو درج کرنے میں ناکام ہو جائے تو اسے ایسی قسم کی سزا نے قید جو چھ ماہ تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ یا دونوں کی سزا دی جائے گی۔

(2) کسی کمپنی یا کسی ادارہ (جس نام سے بھی پکارا جائے) کا قائم مقام ہوتے ہوئے کسی بھی شخص کو، جو دفعہ 19 کے ضمن (1) کے تحت اسکی نگرانی میں کسی ماتحت کی نسبت کسی جرم کے ارتکاب کی خبر دینے میں ناکام ہو جائے، ایسی مدت کی سزا نے قید جو ایک سال تک ہو سکتی ہے اور جرمانہ کی سزا دی جائے گی۔

(3) اس ایکٹ کے تحت ضمن (1) کی توضیعات کسی طفل پر لا گونہیں ہوں گی۔

جمہوئی شکایت یا جہوئی اطلاع کے لیے سزا۔ 22۔ (1) کسی بھی شخص کو، جو دفعات 3، 5، 7 اور 9 کے تحت کسی جرم کے ارتکاب کی نسبت کسی شخص کے خلاف جہوئی شکایت کرے یا جہوئی اطلاع فراہم کرے، صرف اس نیت سے کہ اس کو ذلیل کیا جائے، جب کیا جائے یا بدنام کیا جائے، ایسی مدت کی سزا نے قید جو چھ ماہ تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ یا دونوں کی سزا دی جائے گی۔

(2) جہاں جھوٹی شکایت یا جھوٹی اطلاع کسی طفل کے ذریعے کی گئی ہو یادی گئی ہو، تو ایسے طفل پر کوئی سزا نہیں کی جائے گی۔

(3) طفل نہ ہوتے ہوئے، جو کوئی، یہ جانتے ہوئے کہ وہ جھوٹی ہے، جھوٹی شکایت کرے یا جھوٹی اطلاع دے اور اس طرح ایسے طفل کو اس ایکٹ کے تحت کسی جرم میں پھنسائے، تو وہ ایسی سزاۓ قید کے لیے جو ایک برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانے یادوں کا مستوجب ہوگا۔

ذرائع ابلاغ کے لیے ضابطہ۔ 23۔ (1) کوئی بھی شخص ذرائع ابلاغ یا اسٹوڈیو یا فوٹو گرافی سہولیات کی کسی بھی شکل میں مکمل اور قابل اعتبار اطلاع کے بغیر کسی طفل پر کوئی رپورٹ یا تبصرہ نہیں کرے گا جو اس کی نیک نامی گرانے میں اثر انداز ہو یا اس کی خلوت میں مداخلت ہو۔

(2) کوئی بھی شخص کسی ذرائع ابلاغ میں کسی طفل کی شناخت، جس میں اس کا نام، پتہ، فوٹو گراف، گھر، بیوی، تقاضی، اسکول، بھساہی داری یا کوئی دیگر تقاضی شامل ہیں جس سے طفل کی شناخت کا انکشاف ہو، کا اظہار نہیں کرے گا: لیکن شرط یہ ہے کہ تحریری طور پر درج وجوہات کے لیے ایکٹ کے تحت معاملے کی سماعت کرنے والی خصوصی عدالت ایسے انکشاف کی اجازت دے سکتی ہے اگر اس کی رائے میں ایسا انکشاف طفل کے مفاد میں ہے۔

(3) ذرائع ابلاغ یا اسٹوڈیو یا فوٹو گرافی سہولیات کا ناشر یا مالک اپنے ملازم کے افعال یا ترک افعال کے لیے مشترکہ طور پر اور انفرادی طور پر ذمہ دار ہوگا۔

(4) کوئی بھی شخص جو صحن (1) یا صحن (2) کی توضیعات کی خلاف ورزی کرے، ایسی مدت کے لیے سزاۓ قید جو چھ ماہ سے کم کی نہ ہو لیکن جو ایک سال تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ یادوں کا مستوجب ہوگا۔

باب - VI

طفل کا بیان درج کرنے کے لیے ضابطہ

طفل کا بیان درج کرنا۔ 24۔ (1) طفل کا بیان، طفل کی رہائش پر یا ایسی جگہ پر جہاں وہ عموماً رہتا ہو یا اس کی مرضی کی جگہ پر اور جہاں تک ہو سکے ایسی زمانہ پولیس افسر کے ذریعے جو سب ان سپکٹر کے رتبے سے کم کی نہ ہو، درج کیا جائے گا۔

- (2) پولیس افسر، طفل کا بیان درج کرتے وقت وردی میں نہیں ہوگا۔
- (3) طفل سے تفییش کے دوران تحقیقات کرنے والا پولیس افسر اس بات کو یقینی بنائے گا کہ کسی بھی نقطے وقت پر کسی بھی صورت میں طفل ملزم کے رابطے میں نہ آجائے۔
- (4) طفل کو کسی بھی وجہ سے پولیس اسٹیشن میں رات کو روکا نہیں جائے گا۔
- (5) پولیس افسر اس بات کو یقینی بنائے گا کہ طفل کی شناخت کو عام ذرائع ابلاغ سے تحفظ دیا جائے بجز اس کے خصوصی عدالت کے ذریعے طفل کے مفاد میں دیگر طور پر ہدایت دی جائے۔
- محسٹریٹ کے ذریعہ طفل کا بیان درج کرنا۔ 25۔ (1) اگر مجموعہ ضابط فوجداری، 1973 (یہاں پر مجموعہ کے طور پر حوالہ دیا گیا ہے) کی دفعہ 164 کے تحت طفل کا بیان ریکارڈ کیا جا رہا ہو، تو ایسا بیان ریکارڈ کرنے والا محسٹریٹ، یہاں پر درج کسی امر کے باوجودہ، ویسے ہی بیان درج کرے گا جیسا کہ طفل نے بولا ہو:
- لیکن شرط یہ ہے کہ مجموعہ کی دفعہ 164 کے ضمن (1) کے پہلے فقرہ شرطیہ میں درج توضیعات، جہاں تک یہ مجرم کے وکیل کی موجودگی کی اجازت دیتا ہو، اس معاملے میں لا گونہیں ہوں گی۔
- (2) اس مجموعہ کی دفعہ 173 کے تحت پولیس کے ذریعے دائر کی جا رہی تتمی رپورٹ پر محسٹریٹ طفل اور اس کے والدین یا اس کے نمائندے کو مجموعہ کی دفعہ 207 کے تحت مصروفہ دستاویز کی ایک نقل فراہم کرے گا۔
- درج کیے جانے والے بیان سے متعلق اضافی توضیعات۔ 26۔ (1) محسٹریٹ یا پولیس افسر، جیسی بھی صورت ہو، طفل کا بیان طفل کے والدین یا کسی دیگر شخص جس پر طفل بھروسہ یا اعتماد رکھتا ہو، کی موجودگی میں ویسے ہی درج کرے گا جیسا کہ بولا گیا ہو۔
- (2) طفل کا بیان درج کرتے وقت جہاں ضروری ہو، محسٹریٹ یا پولیس افسر، جیسی بھی صورت ہو، ایسی فیس کی ادائیگی پر جیسا کہ مقرر کی جائے اور ایسی اہلیتوں، تجربہ، جیسا کہ ضروری ہو، کے ساتھ کسی مترجم یا کسی ترجمان کی مدد حاصل کر سکے گا۔
- (3) ذاتی یا جسمانی معدودوری والے طفل کی صورت میں طفل کا بیان درج کرنے کے لیے محسٹریٹ یا پولیس افسر، جیسی بھی صورت ہو، ایسی فیس کی ادائیگی پر جیسا کہ مقرر کی جائے اور کسی خصوصی معلم یا طفل کے طریقہ رابطہ سے واقف کسی شخص یا اس شعبہ میں ایسی اہلیتوں، تجربہ جیسا کہ مقرر کیا جائے کے ساتھ کسی ماہر کی مدد حاصل کر سکے گا۔

(4) جہاں ممکن ہو، مجھتریٹ یا پولیس افسر، جیسی بھی صورت ہو، اس بات کو یقینی بنائے گا کہ طفل کا بیان سمجھی۔
بصری الیکٹرانک ذرائع سے بھی درج کیا جائے۔

طفل کا طبی معائنہ۔ 27-(1) باوجود اس کے کہ اس ایکٹ کے تحت جرائم کے لیے ابتدائی اطلاع رپورٹ یا شکایت درج نہ ہوئی ہو، اُس طفل کا طبی معائنہ، جس کی نسبت اس ایکٹ کے تحت کسی جرم کا ارتکاب کیا گیا ہو، مجموع ضابطہ فوجداری، 1973 کی دفعہ 164 الف کے مطابق کیا جائے گا۔

(2) متاثرہ طفل لڑکی ہونے کی صورت میں طبی معائنہ کسی خاتون ڈاکٹر کے ذریعے کیا جائے گا۔

(3) طبی معائنہ طفل کے والدین یا کسی دیگر شخص، جس پر طفل بھروسہ یا اعتماد رکھتا ہو، کی موجودگی میں کیا جائے گا۔

(4) اس صورت میں جہاں، طبی معائنے کے دوران طفل کے والدین یا ضمن (3) میں م Gould دیگر شخص کسی وجہ سے حاضر نہ ہو سکے، طبی ادارے کے سربراہ کے ذریعے نامزد کسی خاتون کی موجودگی میں طبی معائنہ کیا جائے گا۔

باب - VII

خصوصی عدالتیں

خصوصی عدالتیں کی نامزدگی۔ 28-(1) فوری ساعت فراہم کرنے کے اغراض کے لیے، ریاستی حکومت، عدالت عالیہ کے چیف جسٹس کی صلاح و مشورہ سے سرکاری گزٹ میں اطلاع نامہ کے ذریعے ہر ضلع کے لیے ایکٹ ہذا کے تحت جرائم کی ساعت کرنے کے لیے سیشن عدالت کو خصوصی عدالت کی حیثیت سے نامزد کرے گی:

لیکن شرط یہ ہے کہ اگر تحفظ حقوق اطفال کمیشن ایکٹ، 2005 کے تحت کسی سیشن عدالت کو عدالت اطفال یا فی الوقت ناذر العمل کسی دیگر قانون کے تحت اُن جیسی اغراض کے لیے نامزد خصوصی عدالت کی حیثیت سے مشتہر کیا جائے تو پھر ایسی عدالت کو اس دفعہ کے تحت خصوصی عدالت متصور کیا جائے گا۔

(2) اس ایکٹ کے تحت کسی جرم کی ساعت کرنے کے دوران، خصوصی عدالت ضمن (1) میں م Gould جرم سے دیگر طور پر ایسے کسی جرم کی بھی ساعت کرے گی جس کا الزام ایسی ساعت پر، مجموعہ ضابطہ فوجداری، 1973 کے تحت ملزم پر عائد کیا گیا ہو۔

(3) اس ایکٹ کے تحت تشکیل شدہ خصوصی عدالت کو، اطلاعاتی میکنالوجی ایکٹ، 2000 میں کسی امر کے باوجود، جہاں تک یہ اطفال کو کسی فعل، یا چال و چلن یا طریقہ یا اطفال کے آن لائن سہولیات کے بے جا استعمال میں خاکہ کشی کرنے والے جنسی طور پر واضح مواد کی تشبیہ یا تسلیل کے ساتھ رکھتا ہو، اس ایکٹ کی دفعہ 67 ب کے تحت جرائم کی ساعت کرنے کا اختیار حاصل ہوگا۔

بعض جرائم کی بابت قیاس۔ 29۔ جہاں کسی شخص پر، اس ایکٹ کی دفعات 3، 5، 7 اور 9 کے تحت کسی جرم کا ارتکاب کرنے یا ترغیب دینے یا اقدام کرنے کے لیے مقدمہ چلا�ا جائے تو خصوصی عدالت قیاس کرے گی کہ ایسے شخص نے جرم کا ارتکاب کیا ہے یا ترغیب دی ہے یا اقدام کیا ہے، جیسی بھی صورت ہو، جب تک کہ اس کے بر عکس ثابت نہ ہو جائے۔ مجرمانہ ڈینی حالت کا قیاس۔ 30۔ (1) اس ایکٹ کے تحت کسی جرم، جو ملزم کی جانب سے مجرمانہ ڈینی حالت پر منحصر ہو، کے لیے کسی مقدمہ میں خصوصی عدالت ایسی ڈینی حالت کی موجودگی کا قیاس کرے گی لیکن یہ ملزم کے لیے بچاؤ ہوگا کہ اس حقیقت کو ثابت کرے کہ وہ اس مقدمہ میں جرم کے بطور عائد فعل کی نسبت ایسی کسی ڈینی حالت میں نہیں تھا۔

(2) اس دفعہ کی اغراض کے لیے حقیقت تب ہی ثابت ہوئی کہلائے گی جب خصوصی عدالت اسے کسی معقول شہر کے بغیر موجود ہونے پر اعتبار کرے اور نہ صرف جب اس کی موجودگی احتمال کے غلبہ سے ثابت کی جائے۔

تشريع۔ اس دفعہ میں، ”مجرمانہ ڈینی حالت“، میں ارادہ، مقصد، حقیقت کی علیمت اور حقیقت پر بھروسہ یا بھروسہ کرنے کی وجہ شامل ہے۔

خصوصی عدالت کے رو برو کار روانیوں پر مجموع ضابطہ فوجداری، 1973 کا اطلاق۔ 31۔ اس ایکٹ میں باستثناء دیگر طور پر تو ضیع کے، مجموع ضابطہ فوجداری، 1973 کے توضیعات (جس میں ضمانت اور تمکات کی بابت توضیعات شامل ہیں) خصوصی عدالت کے رو برو کار روانیوں پر لاگو ہوں گی اور مذکورہ توضیعات کی اغراض کے لیے خصوصی عدالت کو سیشن عدالت تصور کیا جائے گا اور خصوصی عدالت کے رو برو استغاثہ کی پیروی کرنے والے شخص کو سرکاری پیروکار تصور کیا جائے گا۔

خصوصی سرکاری پیروکار۔ 32۔ (1) ریاستی حکومت، سرکاری گزٹ میں اطلاع نامہ کے ذریعے، صرف اس ایکٹ کی توضیعات کے تحت معاملات کی پیروی کی غرض سے ہر خصوصی عدالت کے لیے خصوصی سرکاری پیروکار مقرر کر گی۔

(2) ضمن (1) کے تحت خصوصی سرکاری پیروکار کی تقری کے لیے کوئی شخص تب ہی اہل ہوگا اگر اس نے ایڈوکیٹ کے طور پر کم از کم سات سال تک وکالت کی ہو۔

(3) اس دفعہ کے تحت خصوصی سرکاری پیروکار کے طور پر مقرر کیا گیا ہر شخص مجموع ضابط فوجداری، 1973 کی دفعہ 2 ضمن (ش) کے معنوں میں سرکاری پیروکار سمجھا جائے گا اور اس مجموع کی توضیح حسب موثر ہو گی۔

باب - VIII

خصوصی عدالت کا طریق کا راستہ اختیارات اور شہادت درج کرنا

خصوصی عدالت کا طریق کا راستہ اختیارات۔ 33-(1) خصوصی عدالت، ان حقائق کی شکایت وصول ہونے پر جو ایسے جرم پر مشتمل ہوں یا ایسے حقائق کی پولیس رپورٹ پر، ملزم کو مرتكب پائے جانے کے بغیر ہی کسی جرم کی سماعت کر سکے گی۔

(2) خصوصی سرکاری پیروکار یا ملزم کی پیروی کرنے والا وکیل، جیسی بھی صورت ہو، طفل کا ابتدائی بیان، جراح یا مکرر بیان درج کرتے وقت طفل سے پوچھے جانے والے سوالات کی اطلاع خصوصی عدالت کو کرے گا جو باری باری طفل سے ایسے سوالات پوچھے گی۔

(3) خصوصی عدالت، اگر وہ ضروری سمجھے، مقدمے کی سماعت کے دوران طفل کے لیے بکثرت وقوف کی اجازت دے سکے گی۔

(4) خصوصی عدالت، رکن کتبہ، ولی، دوست یا کسی رشتہ دار جس پر طفل کو بھروسہ یا اعتماد ہو، کو عدالت میں حاضر رہنے کی اجازت دے کر طفل کے لیے دوستانہ ماحول پیدا کرے گی۔

(5) خصوصی عدالت اس بات کو یقینی بنائے گی کہ طفل کو عدالت میں بیان دینے کے لیے بار بار طلب نہیں کیا جائے۔

(6) خصوصی عدالت طفل سے جارحانہ سوالات کرنے یا کردار شکنی کی اجازت نہیں دے گی اور اس بات کو یقینی بنائے گی کہ مقدمے کے دوران ہر وقت طفل کے وقار کو برقرار رکھا جائے۔

(7) خصوصی عدالت اس بات کو یقینی بنائے گی کہ طفل کی شناخت تفتیش یا مقدمے کے دوران ظاہر نہیں کی جائے: لیکن شرط یہ کہ، تحریری طور پر درج کی جانے والی وجوہات پر، خصوصی عدالت ایسے انکشاف کی اجازت دے سکے گی اگر اس کی رائے میں ایسا انکشاف طفل کے مفاد میں ہے۔

شرح۔ اس ضمن کی اغراض کے لیے طفل کی شناخت میں طفل کے کنبے، اسکول، رشتہ دار، ہمسایہ داری یا کوئی دیگر اطلاع جس سے طفل کی شناخت ظاہر ہو جائے، شامل ہے۔

(8) موزوں معاملات میں خصوصی عدالت، سزا کے علاوہ طفل کو پہنچائے گئے کسی جسمانی یا ذہنی صدمہ کے لیے اس کو ایسے معاوی حصہ کی ادائیگی کرنے کی، جیسا کہ مقرر کیا جائے یا ایسے طفل کی فوری بازآباد کاری کے لیے ہدایت دے سکے گی۔

(9) اس ایکٹ کی توضیعات کے تابع، خصوصی عدالت کو، اس ایکٹ کے تحت کسی جرم کی ساعت کی اغراض کے لیے، سیشن عدالت کے تمام اختیارات حاصل ہوں گے اور جہاں تک ہو سکے، مجموعہ ضابطہ فوجداری، 1973 میں مصروف طریقہ کے مطابق سیشن عدالت کے رو برو ساعت کرنے کے لیے، ایسے جرم کی ساعت اس طرح کرے گی جیسا کہ یہ سیشن عدالت ہو۔

طفل کے ذریعے جرم کے ارتکاب کی صورت میں طریق کار اور خصوصی عدالت کے ذریعے عمر کا تعین۔ |

34-(1) جہاں اس ایکٹ کے تحت کسی جرم کا ارتکاب طفل کے ذریعے کیا جائے، تو ایسے طفل کے ساتھ انصاف برائے کمن (اطفال کی نگہداشت اور تحفظ) ایکٹ، 2000 کی توضیعات کے تحت پہنچائے گا۔

(2) اگر خصوصی عدالت کے رو برو کسی کارروائی میں کوئی سوال اٹھے کہ آیا کوئی شخص طفل ہے یا نہیں، تو ایسے شخص کی عمر کے بارے میں خود کو مطمئن کرنے کے بعد خصوصی عدالت اس سوال کا تعین کرے گی اور ایسے تعین کے لیے اپنی وجوہات کو تحریر اور درج کرے گی۔

(3) خصوصی عدالت کے ذریعے صادر کردہ کسی حکم نامہ کو محض ایسے ما بعد ثبوت کے ذریعے ناجائز تصور نہیں کیا جائے گا کہ کسی شخص کی عمر جو ضمن (2) کے تحت اس کے ذریعے تعین کی گئی ہو، اس شخص کی صحیح عمر نہیں تھی۔

طفل کی گواہی درج کرنے کی میعاد اور معاملے کا پیثارا۔ 35-(1) طفل کی گواہی کو خصوصی عدالت کے ذریعے جرم کی ساعت کی تاریخ سے تمیز دنوں کی مدت کے اندر درج کیا جائے گا اور تاخیر کے لیے دجوہات، اگر کوئی ہوں، خصوصی عدالت کے ذریعے درج کی جائیں گی۔

(2) خصوصی عدالت، جہاں تک ممکن ہو، کارروائی کو، جرم کی سماعت کرنے کی تاریخ سے ایک سال کی مدت کے اندر مکمل کرے گی۔

شہادت دیتے وقت طفل ملزم کو نہیں دیکھے گا۔ 36-(1) خصوصی عدالت اس بات کو یقینی بنائے گی کہ گواہی درج کرتے وقت طفل کو کسی بھی طریقے میں ملزم کے سامنے نہ لایا جائے، جب کہ ساتھ ہی یہ بھی یقینی بنایا جائے گا کہ ملزم طفل کا بیان سننے کی حالت میں ہو اور اپنے وکیل سے بات چیت کر سکے۔

(2) ضمن (1) کی اغراض کے لیے، خصوصی عدالت طفل کا بیان ویڈیو مجلس آراء کی وساطت سے یا واحد نظری آئینوں یا پردوں یا کسی دیگر ترکیب کا استعمال کر کے درج کر سکے گی۔

کارروائیاں بند کمرے میں منعقد کی جائیں گی۔ 37-(1) خصوصی عدالت مقدموں کی سماعت بند کمرے میں اور طفل کے والدین یا کسی دیگر شخص جس پر طفل کو بھروسہ یا اعتماد ہو، کی موجودگی میں کرے گی؛ لیکن شرط یہ کہ جب خصوصی عدالت کی رائے ہو کہ طفل کا بیان عدالت کے بجائے کسی دیگر جگہ پر لینے کی ضرورت ہے، تو یہ مجموعہ ضابطہ فوجداری، 1973 کی دفعہ 284 کی توضیعات کی مطابقت میں کمیش جاری کرنے کی کارروائی کرے گی۔

طفل کی گواہی درج کرتے وقت کسی ترجمان یا ماہر کی مدد لینا۔ 38-(1) جہاں بھی ضروری ہو، عدالت طفل کی گواہی درج کرتے وقت ایسی اہلیت، تجربہ والے مترجم یا ترجمان کی اور ایسی فیس کی ادائیگی پر جیسا کہ صراحت کی جائے، مدد لے سکے گی۔

(2) اگر طفل ڈھنی یا جسمانی طور پر معذور ہو تو خصوصی عدالت طفل کی گواہی درج کرتے وقت کسی خصوصی معلم یا طفل کے ساتھ رابطے کے طریقے سے واقف کسی شخص یا اس میدان میں ایسی اہلیت، تجربہ رکھنے والے ماہر، اور ایسی فیس کی ادائیگی پر جیسا کہ صراحت کی جائے، کی مدد لے سکے گی۔

باب - IX

متفرق

ماہرین وغیرہ کی مدد حاصل کرنے کی خاطر طفل کے لیے رہنمای خطوط۔ 39۔ ایسے قواعد کے تابع جو اس بارے میں بنائے جائیں، ریاستی حکومت، طفل کی مدد کے لیے قبل از ساعت یا ساعت کے مرحلے پر جڑی رہنے والی غیر سرکاری تنظیموں، پیشہ ورروں اور نفیسیات، سماجی کام، جسمانی صحت، ہنری صحت اور ترقی اطفال میں علمیت رکھنے والے ماہرین یا اشخاص کے استعمال کے لیے رہنمای خطوط مرتب کرے گی۔

قانونی پیشہ ور کی مدد حاصل کرنے کے لیے طفل کا حق۔ 40۔ مجموعہ ضابطہ فوجداری، 1973 کی دفعہ 301 کے فقرہ شرطیہ کے تابع طفل کا کنبہ یا ولی اس ایکٹ کے تحت کسی جرم کے لیے اپنی پسند کے کسی قانونی کاؤنسل کی مدد کا حقدار ہوگا:

لیکن شرط یہ کہ اگر طفل کا کنبہ یا ولی قانونی کاؤنسل کے مقدور کے قابل نہ ہو تو قانونی خدمت اتھارٹی اُن کو وکیل فراہم کرے گی۔

بعض معاملات میں دفعات 3 تا 13 کی توضیعات لا گونہیں ہوں گی۔ 41۔ دفعات 3 تا 13 کی توضیعات (بیشوں دونوں) طفل کی طبی جانچ یا طبی علاج کے معاملہ میں لا گونہیں ہوں گی جب ایسی طبی جانچ یا طبی علاج اس کے والدین یا ولی کی رضامندی سے کیا جائے۔

تبادل سزا۔ 42۔ جب کوئی فل یا ترک فعل اس ایکٹ کے تحت یا مجموعہ تعزیرات بھارت کی دفعات 166 الف، 354 الف، 354 ب، 354 ج، 354، 370، 370 الف، 375، 376، 376 الف، 376 ج، 376، 376، یا 509 کے تحت بھی قابل سزا جرم بتتا ہے، تو فی الوقت نافذ اعمل کسی قانون میں درج کسی امر کے باوجود ایسے جرم کا پایا گیا مرتكب مجرم اس ایکٹ کے تحت یا مجموعہ تعزیرات بھارت کے تحت جس طرح سزا کے لیے توضیع کی گئی ہے جو درجہ میں بڑی ہو، کسی سزا کا مستوجب ہوگا۔

ایکٹ کا کسی دیگر قانون کے تنقیص میں نہ ہونا۔ 42 الف۔ اس ایکٹ کی توضیعات فی الوقت نافذ ا عمل کسی دیگر قانون کی توضیعات کے اضافہ میں ہوں گی اور اس کے تنقیص میں نہیں اور کسی تناقض کی صورت میں، اس ایکٹ کی توضیعات تناقض کی حد تک کسی ایسے قانون کی توضیعات پر حاوی ہونے کا اثر رکھیں گی۔
ایکٹ کے متعلق عوام انس کی بیداری۔ 43۔ مرکزی حکومت اور ہر ایک ریاستی حکومت اس پات کو یقینی بنانے کے لیے تمام اقدامات کرے گی کہ—

(الف) عوام انس، اطفال نیزان کے والدین اور سرپرستوں کو اس ایکٹ کی توضیعات سے بیدار کرنے کے لیے ذرائع ابلاغ، جس میں ٹیلی ویژن، ریڈیو اور اخباری ذرائع شامل ہیں، کے ذریعہ باقاعدہ وقوف پر اس ایکٹ کی توضیعات کی تشهیر کی جائے۔

(ب) مرکزی حکومت یا ریاستی حکومت کے افسران اور دیگر متعلقہ اشخاص (بشمل پولیس افسران) کو اس ایکٹ کی توضیعات کی تغییل سے متعلق امور پر مدت وار تربیت دی جائے۔

ایکٹ کی عمل آوری کی گمراہی۔ 44۔ (1) تحفظ حقوق اطفال کمیشن ایکٹ، 2005 کی دفعہ 3 کے تحت تشکیل شدہ قومی کمیشن برائے تحفظ حقوق اطفال یا جیسی بھی صورت ہو، دفعہ 17 کے تحت تشکیل شدہ ریاستی کمیشن برائے تحفظ حقوق اطفال، ان کو اس ایکٹ کے تحت تفویض کارہائے منصبی کے اضافے میں اس ایکٹ کی توضیعات کی عمل آوری کی گمراہی بھی ایسے طریقے میں کریں گے جیسا کہ مقرر کیا جائے۔

(2) قومی کمیشن یا جیسی بھی صورت ہو، ضمن (1) میں محولہ ریاستی کمیشن کو، اس ایکٹ کے تحت کسی بھی جرم سے متعلق معاملے کی چھان بین کے دوران، وہی اختیارات حاصل ہوں گے جو حقوق اطفال کمیشن ایکٹ، 2005 کے تحت اُسے حاصل ہیں۔

(3) قومی کمیشن، یا جیسی بھی صورت ہو، ضمن (1) میں محولہ ریاستی کمیشن، اس دفعہ کے تحت تحفظ حقوق اطفال کمیشن ایکٹ، 2005 کی دفعہ 16 میں محولہ سالانہ روپورٹ میں اپنی سرگرمیوں کو بھی شامل کرے گا۔

قواعد بنانے کا اختیار۔ 45۔ (1) مرکزی حکومت، سرکاری گزٹ میں اطلاع نامہ کے ذریعے اس ایکٹ کی اغراض کو روپ عمل لانے کے لیے قواعد بنائے گی۔

(2) خاص طور پر ماقبل اختیارات کی عمومیت کو مضرت پہنچائے بغیر ایسے قواعد حسب ذیل تمام یا کسی ایک کی نسبت تو ضعیع کر سکیں گے، یعنی:—

(الف) دفعہ 19 کے ضمن (4)، دفعہ 26 کے ضمنات (2) اور (3) اور دفعہ 38 کے تحت کسی مترجم یا ترجمان، خصوصی معلم یا طفل کے ساتھ رابطے کے طریقے سے واقف کسی شخص یا اس شعبہ میں کسی ماہر کی اپلیکیشن اور تجربہ اور واجب الادافیں؛

(ب) دفعہ 19 کے ضمن (5) کے تحت طفل کی نگہداشت اور تحفظ اور فوری طلبی امداد؛

(ج) دفعہ 33 کے ضمن (8) کے تحت معاوضہ کی ادائیگی؛

(د) دفعہ 44 کے ضمن (1) کے تحت ایک کسی توضیعات کے مدت وار معائنے کا طریقہ۔

(3) اس ایکٹ کے تحت بنایا گیا ہر ایک قاعدہ اس کے بنائے جانے کے بعد جس قدر جلدی ہو سکتے تھے میں دن کی مجموعی مدت تک پارلیمنٹ کے ہر ایک ایوان میں جب اس کا اجلاس جاری ہو، رکھا جائے گا اور یہ مدت ایک ہی اجلاس یا دو یادو سے زیادہ یکے بعد دیگرے آنے والے اجلاسوں پر مشتمل ہو سکتی ہے اور اگر متذکرہ بالا اجلاس یا اجلاسوں کے فوراً بعد ہونے والے اجلاس کے منقضی ہونے سے پہلے دنوں ایوان اس قاعدے میں کسی قسم کی روبدل کرنے پر اتفاق کریں یا دونوں ایوان متفق ہوں کہ یہ قاعدہ نہیں بنانا چاہیے تو اس کے بعد قاعدہ ایسی روبدل کی گئی صورت میں موثر ہو گا یا کوئی اثر نہیں رکھے گا، جیسی بھی صورت ہو، تاہم، ایسی کوئی روبدل یا کالعدمی اس قاعدے کے تحت ماقبل کیے گئے کسی امر کے جواز و مضر نہیں پہنچائے گی۔

مشکلات رفع کرنے کا اختیار۔ 46۔ (1) اگر اس ایکٹ کی توضیعات کو موثر بنانے میں کوئی مشکل پیدا ہو جائے تو مرکزی حکومت، سرکاری گزٹ میں شائع شدہ حکم نامہ کی رو سے ایسی توضیعات بنائے گی، جو اس ایکٹ کی توضیعات کے تناقض نہ ہوں جیسا کہ اسے مشکل رفع کرنے کے لیے ضروری یا قرین مصلحت معلوم ہوں:

لیکن شرط یہ کہ ایسا کوئی حکم نامہ اس ایکٹ کے نفاذ سے دو سال کی مدت منقضی ہونے کے بعد نہیں بنایا جائے گا۔

(2) اس دفعہ کے تحت بنائے گئے ہر حکم نامہ کو اس کے بنائے جانے کے بعد، جتنی جلدی ممکن ہو سکے، پارلیمنٹ کے ہر ایوان کے سامنے رکھا جائے گا۔

فہرست بند

[دفعہ 2(ج) ملاحظہ ہو]

ذیل کے تحت تکمیل شدہ مسلح افواج اور حفاظتی دستے۔

- (الف) ہوائی فوج ایکٹ، 1950 (45 بابت 1950)
- (ب) فوج ایکٹ، 1950 (46 بابت 1950)
- (ج) آسام رائلز ایکٹ، 2006 (47 بابت 2006)
- (د) بھیبھی ہوم گارڈ ایکٹ، 1947 (3 بابت 1947)
- (ه) سرحدی حفاظتی جمیعت ایکٹ، 1968 (47 بابت 1968)
- (و) مرکزی صنعتی حفاظتی جمیعت ایکٹ، 1968 (50 بابت 1968)
- (ز) مرکزی ریزرو پولیس جمیعت ایکٹ، 1949 (66 بابت 1949)
- (ح) ساحلی محافظاً ایکٹ، 1978 (30 بابت 1978)
- (ط) دہلی مخصوص پولیس ادارہ ایکٹ، 1946 (25 بابت 1946)
- (ی) بھارت - تبت سرحدی پولیس جمیعت ایکٹ، 1992 (35 بابت 1992)
- (ک) بحری فوج ایکٹ، 1957 (62 بابت 1957)
- (ل) قومی ترقیتی ایجنسی ایکٹ، 2008 (34 بابت 2008)
- (م) قومی حفاظتی گارڈ ایکٹ، 1986 (47 بابت 1986)
- (ن) ریلوے حفاظتی جمیعت ایکٹ، 1957 (23 بابت 1957)
- (س) سشتری سیماں ایکٹ، 2007 (53 بابت 2007)
- (ع) خصوصی حفاظتی گروپ ایکٹ، 1988 (34 بابت 1988)

(ف) علاقائی فوج ایکٹ، 1948 (بابت 56) (1948)

(ص) ریاست کے سول اختیارات میں معاونت کے لیے اور اندر ونی فسادات کے دوران یا دیگر طور پر بشمول مسلح جمیتوں کے جیسا کہ مسلح افواج (خصوصی اختیارات) ایکٹ، 1958 کی دفعہ 2 کے فقرہ (الف) میں تعریف کی گئی ہے، مامور کرنے کے لیے با اختیار ریاستی قوانین کے تحت تشكیل شدہ ریاستی پولیس جمیت (بشمول مسلح کائنٹپولری)۔

بھارت کے صدر نے دی پرائیویٹ آف چلڈرن فروم سیکنڈ آفیسرا ایکٹ، 2012 کے اردو ترجمے کو مستند متن (مرکزی قوانین) ایکٹ، 1973 کی دفعہ 2 کے فقرہ (الف) کے تحت سرکاری گزٹ میں شائع کرنے کے لیے مجاز کر دیا ہے۔

سکریٹری، حکومت بھارت۔

The Urdu Text of the Protection of Children from Sexual Offences Act, 2012 has been authorized for its publication in the official gazette by President of India under clause (a) of Section 2 of the Authoritative Text (Central Laws) Act, 1973.

Secretary to the Government of India.